السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان اپنے نفس سے ان شیطانی وسوسوں کو کس طرح دور کرے ،جو اس کے دین کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وسوسے کبھی تو طہارت یا نماز کے بارے میں ہوتے ہیں اور یہ شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں تاکہ وہ اس کی عقل کو فاسد کردے۔ ، لہذا اس صورت میں شیطان سے پناہ مانگنی چاہیے اور اصل یعنی طہارت پر بنیاد رکھنی چاہیے اور شیطان جو اس قسم کی باتیں دل میں ڈالتا ہے کہ اس نے تو ابھی یہ پڑھا ہی نہیں یا اس نے تو ابھی وضو کیا ہی نہیں ، ان سے دور رہنا چاہیے ۔ اور کبھی وسوسے عقیدہ ، ایمان بالغیب ، اللہ تعالی کی صفات ، بعثت ارو رسالت کے بارے میں ہوتے ہیں ۔ یہ وسوسے پہلی قسم کے وسوسوں سے زیادہ خطرناک ہیں ۔ ان کا علاج یہ ہے کہ انہیں دل سے جھٹک دیا جائے اور ایسی گفتگو کی جائے جس سے ایمان کو استحکام نصیب ہو، آیات و دلالت پر غور کرے ، مخلوقات میں غورو فکر کرے اور جسے اسے دین پہنچا ہے ،اس کے مطابق اجمال و تفصیل کے ساتھ غیب پر ایمان رکھے اور اللہ تعالی کی ذات وصفات اور دیگر تمام امور غیب کی کیفیت کے بارے میں سوچنے سے اجتناب کرے حتی کہ ایمان مضبوط و مستحکم ہوجائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص491

محدث فتویٰ